آ گئے ہیں رحمت للعالمیں

آ گئے ہیں رحمت للعالمیں
اب نہ گھبراؤ ذرا بھی مذنبیں

سرورِ عالم ، سرورِ دو جہاں
آپ کی میلادِ عیدِ مسلمیں

سرورِ لولاک کی آمد ہے آج
کیوں سجے نہ فرش اور عرشِ بریں

والضحی ، والشمس ہے مدحِ سرا
دیکھ کر سرکار کا وجہِ حسیں

سوق سے آیا تھا شق ہوکر قمر
دیکھنے شمس النبوۃ کی جبیں

آدم و نوح و خلیل و موسی ، مسیح
خاکِ پاک مصطفی کے طالبیں

مصطفی تھے مقتدی معراج میں
اور سارے مرسلیں تھے مقتدیں

اے مدینہ والے کب ہوگا کرم		کب مدینہ پہنچینگے ہم زائریں

ہے علیؑ المرتضی روحِ نبی		جس کی حب ہے روحِ ایماں ، روحِ دیں

خندق و خیبر ہو یا بدر و اُحد		اسد اللہ ہے تو ہے فتحِ مبیں

وضع میں ،کردار میں ، گفتار میں		ہے محمد کے محمد جانشیں

جو محمد پر ہوا نازل قرآں		اُس قرآں کے شہ محمد ہے قریں

اوجِ صحت پر رہے باقی سدا		برھان دیں اور مفضل سیف دیں

پڑھنا ہو نعت النبی شاکر تجھے		پہلے کر حب محمد جاں گزیں

*****